السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مریض نے رمضان کے روزے نہیں رکھے اور رمضان شروع ہونے کے چار دن بعد وہ فوت ہوگیا تو کیا اس کی طرف سے روزوں کی قضا ادا کی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مریض کولاحق ہونے والا مرض اگر اتفاقی طور پر پیش آنے والے امراض میں سے تھا اور مرض جاری رہا حتیٰ کہ مریض فوت ہوگیا تو اس صورت میں اس کی طرف سے قضا ادا نہیں کی جائے گی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ ... سورة البقرة 185

''اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (روزہ رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔''

ایسے مریض کے لیے واجب ہے کہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ کر شمار پورا کرلے اور اگر اسے اس کی مہلت نہ ملی اور وہ فوت ہوگیا تو اس سے قضا کی ادائیگی ساقط ہوجائے گی کیونکہ اسے وہ وقت ہی نہیں ملا جس میں اس پر روزہ واجب تھا۔ وہ ایسے ہی ہے جیسے کہ شعبان میں فوت ہوگیا ہو ظاہر ہے اس کے لیے آنے والے رمضان کے روزے واجب نہیں ہیں۔ اگر اس کا مرض دائمی ہو جس سے صحت یاب ہونے کی امید نہ ہو تو اس پر واجب ہے کہ ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلادے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 396

محدث فتویٰ